تنظیمِ اسلامی مرکزی شعبہ نشرواشاعت

K/36 ماڈل ٹاؤن لاہور۔فون 3-042-35869501 -042-35856304 فیکس 042-35834000

E-mail: media@tanzeem.org, Website:www.tanzeem.org

تنظیم اسلامی

2- ستمبر، 2019ء

پریس ریلیز

لاہور (پ ر) تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ''مقبوضہ کشمیر کیسے آزاد ہوگا ؟'' کے عنوان سے ایک سیمینار یکم ستمبر 2019ء کو قرآن آڈیٹوریم گارڈن ٹاون لاہور میں منعقد ہوا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم اسلامی کے امیر **حافظ عاکف سعید** نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر تب آزاد ہوگا جب ہم اللہ سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کریں گے اور ملک میں اسلام کو نافذ کریں گے۔ بصورتِ دیگر پاکستان ایک توانا اور مستحکم ریاست نہیں بن سکے گا اس لیے کہ مسلمانوں کے لیے اللہ کی سنت یہ ہے کہ اللہ ان کی تب مدد کرتا ہے جب وہ اللہ کے دین کے مددگار بن جاتے ہیں۔ لہٰذا اگر پاکستان حقیقی معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بن جائے تو نہ صرف مقبوضہ کشمیر پاکستان بنے گا بلکہ پورے بھارت میں کئی اور پاکستان بن جائیں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے نائب امیر جناب **فرید احمد پراچہ** نے کہا کہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں سے نہیں بلکہ جہاد سے آزاد ہوگا۔ بھارت اپنے آئین کی دفعات 370 اور 35-A کو پہلے بھی ختم کر سکتا تھا مگر اس وقت مقبوضہ کشمیر میں جہاد جاری تھا اور انڈین فوجیوں کی لاشیں جنگلوں سے مل رہی تھیں۔ اس کو معلوم تھا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو وہ مقبوضہ کشمیر کو ضم نہیں کر سکے گا۔ مگر ایک نادان جنرل مشرف نے مسئلہ کشمیر پر پسپائی اختیار کرتے ہوئے جہاد کو بند کرایا اور ایل او سی پر باڑ لگوائی۔ قوم تو ہمیشہ قربانیاں دیتی آئی ہے۔ مگر حکومتوں نے ان کو کبھی مجاھد بنا دیا اور کبھی دہشت گرد قرار دے دیا لہٰذا آج بھی واحد راستہ صرف جہاد ہے۔ نامور دانشور **اوریا مقبول جان** نے سیمینار سے اپنے خطاب میں کہا کہ یہودیوں اور ہندوؤں نے قرآن کی اس پیشن گوئی کو سچ ثابت کر دکھایا کہ وہ مسلمانوں کے بدترین دشمن ہوں گے۔ دونوں کی سوچ اور نظریہ ایک جیسا ہے۔ اب اللہ کے نبی ﷺ کے اس فرمان کے سچا ثابت ہونے کا وقت قریب آ رہا ہے کہ خراسان سے ایک لشکر جا کر بیت المقدس میں جھنڈے گاڑے گا اور وہی لشکر غزوۂ ہند میں بھی حصہ لے گا۔ خراسان کا وہ لشکر اللہ کی مدد اور نصرت سے اس وقت فاتح کی حیثیت سے دنیا میں سامنے آ رہا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مرحوم جنرل حمید گل کے صاحبزادے جناب **عبداللہ گل** نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر پاکستان کا حصہ ہے کیونکہ کشمیریوں نے تقسیم ہند کے وقت پاکستان کے ساتھ الحاق کا اظہار کر دیا تھا۔ مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کے لیے قوم بھی تیار ہے اور فوج بھی تیار ہے لیکن حکمرانوں کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران UNO کی طرف دیکھ رہے ہیں جبکہ UNO نے آج تک مسلمانوں کا کوئی مسئلہ حل نہیں کیا۔ ہمارے مسائل کا واحد حل جہاد ہے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم اسلامی کے مرکزی راہنما جناب **ایوب بیگ مرزا** نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا آخری حل جنگ ہے۔ لیکن موجودہ دور میں جنگ دونوں ملکوں کی تباہی کے مترادف ہوگی لہٰذا جنگ سے پہلے دیگر تمام آپشنز اختیار کرنا ضروری ہے۔ مقبوضہ کشمیر حاصل کرنے کے لیے پاکستان کو مضبوط اور مستحکم ہونے کی ضرورت ہے اور یہ اُس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ ہم پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست میں تبدیل نہیں کرتے۔ جب ایسا ہو جائے گا تو بھارت اپنی پوری طاقت آزما کر بھی مقبوضہ کشمیر پر قبضہ برقرار نہیں رکھ سکے گا۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ

(ایوب بیگ مرزا)

ناظم نشرواشاعت تنظیم اسلامی

0321-4893436